انتظامیہ و تعلیمی عملہ نے امتحان کا بائیکاٹ کر دیا، پرچہ جات امتحانی مراکز تک نہ پہنچ سکے، ہزاروں طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگ گیا

امتحانی مراکز کے باہر طلبہ اور والدین کا احتجاج، ذمہ داران کی خاموشی پر سوالات اٹھ گئے

(نمائندہ خصوصی)

امتحانی مراکز کے باہر صبح سے ہی طلبہ اور والدین کا جمع ہونا شروع ہو گیا تھا۔ کئی طلبہ دور دراز علاقوں سے آئے تھے، کیونکہ انہیں بتایا گیا تھا کہ پرچہ مقررہ مراکز پر ہی ہوگا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ امتحان منسوخ ہو چکا ہے تو کئی کے چہرے پر مایوسی صاف دکھائی دی۔ بعض طلبہ رو پڑے، جبکہ کئی والدین نے کہا کہ انہوں نے امتحان کی فیس کے لیے قرض تک لیا تھا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) کے دفتر کے باہر احتجاج کرنے والے طلبہ کا کہنا تھا کہ انہیں کسی قسم کی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی۔ ان کے مطابق وہ رات گئے تک یہ سمجھتے رہے کہ پرچہ معمول کے مطابق ہوگا، اور صبح جب وہ مراکز پر پہنچے تو وہاں تالے لگے ہوئے تھے۔ ایک طالبہ نے کہا: ”ہم نے تین دن سے پڑھائی چھوڑ کر صرف امتحان کی تیاری کی تھی، اب ہمیں کہا جا رہا ہے کہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے، یہ کیسا انصاف ہے؟“

ذرائع کے مطابق امتحانی مراکز کے انچارج اساتذہ کو بھی آخری لمحے تک اس فیصلے کی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ کئی مراکز پر تعینات عملے کے ارکان نے بتایا کہ انہیں صرف اتنا کہا گیا تھا کہ ”اوپر سے حکم آیا ہے“، مگر کس سطح پر اور کس بنیاد پر یہ فیصلہ ہوا، اس بارے میں کسی کو کچھ معلوم نہیں۔ اس ابہام نے طلبہ کے غصے کو مزید بڑھا دیا۔

دوسری جانب ڈی ای او کے دفتر سے رابطہ کرنے پر بتایا گیا کہ افسر موجود نہیں ہیں۔ تاہم دفتر کے ایک ذمہ دار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ امتحان منسوخ کرنے کا فیصلہ ”اعلیٰ سطح“ پر کیا گیا ہے اور اس کی تفصیلات جلد جاری کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پرچہ جات کی حفاظت اور بروقت ترسیل کے انتظامات مکمل کیے گئے تھے، تاہم کچھ ”ناگزیر وجوہات“ کی بنا پر امتحان کو ملتوی کرنا پڑا۔ ان وجوہات کی وضاحت نہیں کی گئی۔

طلبہ کا کہنا ہے کہ اگر امتحان ملتوی کرنا ہی تھا تو کم از کم ایک روز پہلے اطلاع دی جانی چاہیے تھی، تاکہ وہ اپنے اخراجات اور سفر کا بندوبست کر سکتے۔ کئی طلبہ کا کہنا تھا کہ وہ دوبارہ امتحان کی تیاری کے لیے تیار ہیں، لیکن انہیں نئی تاریخ کا بھی کوئی علم نہیں۔ اس صورتحال نے امتحانی نظام پر اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے، اور متاثرہ طلبہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔

(باقی صفحہ 4 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار بازارِ مویشی 9 مئی سے 24 مئی تک منعقد ہوگا

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی ہنگامی آپریشن سینٹر کے ترجمان کے مطابق ہنگامی ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کریں۔ ترجمان نے کہا: ”ہماری اولین ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام ریسکیو اسٹیشنوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور عملے کی چھٹیاں عارضی طور پر منسوخ کر دی گئی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحانہ نسیم خٹک نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد کہا کہ ”ہم نے ایسی تباہی پہلے کبھی نہیں دیکھی، ہر طرف ملبہ اور پانی ہی پانی ہے، لیکن ہم ہار ماننے والے نہیں۔“ انہوں نے اعلان کیا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے فی کس 5 ہزار روپے کی عبوری امداد کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ مکمل نقصان کی تشخیص کے بعد مزید مالی مدد کی سفارش کی جائے گی۔

ضلعی ہنگامی آپریشن سینٹر کے ترجمان کے مطابق ہنگامی ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کریں۔ ترجمان نے کہا: ”ہماری اولین ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام ریسکیو اسٹیشنوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور عملے کی چھٹیاں عارضی طور پر منسوخ کر دی گئی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحانہ نسیم خٹک نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد کہا کہ ”ہم نے ایسی تباہی پہلے کبھی نہیں دیکھی، ہر طرف ملبہ اور پانی ہی پانی ہے، لیکن ہم ہار ماننے والے نہیں۔“ انہوں نے اعلان کیا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے فی کس 5 ہزار روپے کی عبوری امداد کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ مکمل نقصان کی تشخیص کے بعد مزید مالی مدد کی سفارش کی جائے گی۔

(باقی صفحہ 4 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار بازارِ مویشی 9 مئی سے 24 مئی تک منعقد ہوگا

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی ہنگامی آپریشن سینٹر کے ترجمان کے مطابق ہنگامی ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کریں۔ ترجمان نے کہا: ”ہماری اولین ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام ریسکیو اسٹیشنوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور عملے کی چھٹیاں عارضی طور پر منسوخ کر دی گئی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحانہ نسیم خٹک نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد کہا کہ ”ہم نے ایسی تباہی پہلے کبھی نہیں دیکھی، ہر طرف ملبہ اور پانی ہی پانی ہے، لیکن ہم ہار ماننے والے نہیں۔“ انہوں نے اعلان کیا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے فی کس 5 ہزار روپے کی عبوری امداد کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ مکمل نقصان کی تشخیص کے بعد مزید مالی مدد کی سفارش کی جائے گی۔

(باقی صفحہ 4 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)